



## اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے {جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح} [النصر: 1] نازل ہونے کے بعد جب بھی کوئی نماز پڑھی، تو اس کے اندر یہ دعا ضرور پڑھی: "آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیں اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت طلب کیجئے"

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے {جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح} [النصر: 1] نازل ہونے کے بعد جب بھی کوئی نماز پڑھی، تو اس کے اندر یہ دعا ضرور پڑھی: "آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیں اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت طلب کیجئے" انہی سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: رسول اللہ اپنے رکوع و سجود میں کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے: "آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیں اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت طلب کیجئے" آپ دراصل ایسا کر کے قرآن کے اندر دیے گئے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔  
[صحیح] [متفق علیہ]

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث میں بیان فرماتی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبی کریم پر {جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح} نازل فرمائی، تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم (آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیں اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت طلب کیجئے) کی تعمیل میں لگ گئے چنانچہ آپ نماز کے اندر رکوع اور سجدے میں کثرت سے "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" پڑھتے تھے۔ «سبحانك» میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تجھ کو منزل قرار دیتا ہوں ہر کمی سے اور کمی تیرے شایان شان نہیں ہے، «اللهم ربنا وبحمدك» اللہ ہمارے رب! تیری بے ترین تعریف و ثنا کے ساتھ کیوں کہ تیری ذات، تیری صفات اور تیرے افعال سب کمال کے اعلیٰ درجے پر ہیں، «اللهم اغفر لي» اللہ میرے گناہوں کو مٹا دے اور ان سے درگزر فرما۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5212>